Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

Faizan Zafar - 074

5

Islamic Studies

Subjective Part — PART-II

سوال نمبر 2

آخرت کے عقیدے کی وضاحت کریں۔ انسانی زندگی میں اس کی اہمیت پر تبصرہ کریں۔

تعارف:

آخرت عربی زبان کا لفظ ہے جسکا مطلب ہے "بعد میں آنے والی چیز"۔ اصطلاح میں اس سے مراد بعد میں آنے والی زندگی ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق موت زندگی کا خاتمہ نہیں بلکہ موت ایک جہان سے دوسرے جہان میں داخل ہونے کا دروازہ ہے

اسلام میں عقیدہ آخرت کے پانچ اجزاء:

پہلا جزو

انسان کو مرنے پر یقین ہو اور اس بات کا یقین ہو کہ انسان کو مرنے کے بعد برزخ کا وقت گزارنا ہے۔ سورۃ المطففین میں اللہ تعالیٰ نے دو مقام کا ذکر کیا ہے۔ ایک مقام کا نام علیین ہے اور دوسرے کا نام سجین ہے۔

دوسرا جزو

انسان کا اس بات پر یقین ہو کہ
کہ آخرت کا دن آنا ہے اُس دن ہر مرنے
والے کو اُٹھایا جائے گا۔

سورۃ قیامہ آیت نمبر ۳ اور ۴

"جن لوگوں کو زندہ اُٹھائے جانے
پر شک ہے وہ یاد رکھیں کہ ہم اُنکے
اُنگلیوں کے نشانات بنانے پر
قدرت رکھتے ہیں تو ہم اُنھیں
بھی زندہ اُٹھا سکتے ہیں"

تیسرا جزو

انسان کو یوم حساب پر یقین ہو یعنی
انسان اس دُنیا میں جو اعمال کرے گا اُسے ان سب
کا حساب دینا ہوگا۔

سورۃ فاتحہ

"اللہ تعالی آخرت کے دن کے
مالک ہیں"

سورۃ الزلزال

"جو ذرہ برابر نیکی کرے گا
اُسے اسکا اجر دیں گے اور
جو ذرہ برابر بُرائی کرے گا
اُسے اسکی سزا دیں گے"

چوتھا جزو:۔

انسان کو اس بات پر یقین ہو کہ اس دنیا کی زندگی عارضی ہے اور ہمیشہ رہنے والی زندگی آخرت کی زندگی ہے۔

پانچواں جزو:۔

انسان کو جنت اور جہنم پر یقین ہو اور وہ اس بات کو مانے کہ جنت کی زندگی کامیابی ہے اور جہنم کی زندگی ناکامی ہے۔

انسانی زندگی میں عقیدہ آخرت کی اہمیت

انفرادی زندگی پر عقیدہ آخرت کے اثرات

انسان کی عزت نفس اور خودداری کا احساس دلاتی ہے انسان جان جاتا ہے کہ اسے اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ اس لیے وہ دنیا میں ایک مسافر کی طرح رہتا ہے

عقیدہ آخرت سے انسان میں اللہ کا خوف آتا ہے۔ اس طرح بڑے سے بڑے اور طاقتور سے طاقتور انسان بھی گناہ کرنے سے رک جاتا ہے۔

انسان نیک و صادق رہتا ہے۔

انسان کو امید ملتی ہے۔ کہ اسکا رب اسکے ساتھ ہے۔

سورۃ الانشراح آیت نمبر 5

"ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔"

عقیدہ توحید کی اجتماعی زندگی میں اہمیت

عقیدہ سے معاشرے میں مساوات اور برابری پیدا ہوتی ہے۔

سورۃ النساء آیت نمبر 1

اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک روح سے پیدا کیا ہے۔

عقیدہ آخرت سے انسان لوگوں کے حقوق کا خیال رکھتا ہے اور اپنے فرائض پورے کرتا ہے

نتیجہ

چنانچہ عقیدہ آخرت سے انسان اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں بہتر سے بہتر انسان بن جاتا ہے۔ اسطرح انسان نیک اعمال کرتا ہے کہ اسکو معلوم ہوتا ہے کہ وہ اللہ کے سامنے جواب دہ ہے۔ ساتھ ہی اس سے معاشرے میں برائی کا خاتمہ ہوتا ہے اور لوگ انسان حقوق العباد کا خیال رکھتے ہیں۔

سوال نمبر 4:

اسلامی سیاسی نظام کا اصل مقصد ایک عادل ریاست اور معاشرہ قائم کرنا ہے۔ وضاحت کریں۔

تعارف

سیاست عربی زبان کا لفظ ہے جسکا مطلب ہے انتظام کرنا، تدبیر کرنا، سنبھالنا۔ سیاست طاقت کے حصول اور طاقت کے استعمال کا نام ہے۔
ارسطو اپنی کتاب "سیاست" میں کہتا ہے کہ سیاست دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے

① قانون سازی
② شہریوں کو خوش کرنا۔

اسلامی ~~سیاست~~ ~~کا~~ سیاسی نظام کا مقصد عادل ریاست

① مال کی روانگی
سورۃ الحج آیت نمبر 41
"ہم جب بھی لوگوں کو زمین پر اختیار عطا کرتے ہیں تو وہ زکوۃ دیتے اور نماز قائم کرتے ہیں۔"

انسان بطور خلیفہ

اسلام میں خلافت کا نظام ہے اور بادشاہی نہیں ہوتی بلکہ حکمران بھی جواب دہ ہوتا ہے۔
سورۃ البقرہ آیت نمبر 30 اور سورۃ النور آیت نمبر 55 میں اللہ تعالیٰ نے خلیفہ کا لفظ فرمایا ہے۔

شوریٰ کا تصور

سورۃ آل عمران آیت نمبر 159 میں ایک اللہ تعالیٰ باہمی مشورے کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت محمدؐ نے غزوۂ بدر کے موقع پر قیدیوں کے متعلق مشورہ کیا۔
اسی طرح غزوۂ خندق کے موقع پر حضرت سلمان فارسی نے مشورہ دیا۔

احتساب کی اہمیت

اسلام میں احتساب چار درجوں پر ہے۔ عوام کے سامنے، شوریٰ کے سامنے، عدالتوں کے سامنے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔

اقلیتوں کے حقوق

اقلیتوں کو اسلام میں حقوق دئے گئے ہیں۔ تاکہ ان میں احساس کمتری نہ پیدا ہو۔ اور انکے حقوق کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری رکھی گئی ہے۔

اسلامی سیاسی نظام کا مقصود عادل معاشرہ

زکوٰۃ کا نظام

اسلام میں زکوٰۃ کا نظام ہے تاکہ ریاست معاشرے کے ان لوگوں کی مدد کر سکے جو غریب ہوں یا مشکل حالات سے گزر رہے ہوں

حدیث نبویؐ

"زکوٰۃ مال کا صدقہ ہے اور مال کو پاک کرتی ہے"

عدل و انصاف کا قیام

اسلامی سیاسی نظام میں ہر فرد کو بغیر کسی تفریق کے انصاف دینے کا حکم دیا گیا ہے

القرآن:

"اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے"

سماجی و معاشی برابری کا فروغ

اسلامی سیاسی نظام کا مقصد ظلم کو ختم کرنا اور معاشرے میں ایک متوازن قائم کرنا ہے

حدیث نبویؐ:

"لوگ برابر ہیں، کسی عربی کو عجمی اور
کسی گورے کو کالے پر فضیلت نہیں
مگر تقویٰ کی بنیاد پر"۔

ظالم کا خاتمہ اور امن و سلامتی کا قیام

عدل معاشرے میں اسی وقت آتا ہے جب طاقتور کمزور کا حق نہ کھائے اور امن قائم ہو۔

القرآن:-

"کسی قوم کی دشمنی تمہیں عدل سے نہ روکے، عدل کرو کیونکہ یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔"

حکمرانوں کا جوابدہ اور عوام کا امانت دار نظام

اسلام حکمرانوں کو امانت دار اور جوابدہ بناتا ہے تاکہ ظلم و بدعنوانی ختم ہو۔

القرآن:-

"اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل تک پہنچاؤ۔"

نتیجہ

اسلامی سیاسی نظام کا مقصد ایک ایسا عادل اور فلاحی معاشرہ قائم کرنا ہے جہاں ہر فرد کے حقوق، انصاف، امن اور معاشی ضرورتیں قرآن و سنت کی روشنی میں پوری ہوں اس کے ذریعے معاشرے سے ظلم، غربت اور ناانصافی ختم ہوتی ہے اور لوگ امن و ہم آہنگی کے ماحول میں زندگی گزار سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۲:

اسلامی معاشرے میں خواتین کی حیثیت اور حقوق بیان کریں۔ قرآن اور سنت نے اس پر کس طرح زور دیا، وضاحت کریں۔

تعارف

اسلام نے عورت کو عزت، حقوق اور مقام عطا کیا ہے۔ قرآن و سنت نے اس بات پر زور دیا ہے کہ عورت انسانیت، اخلاق، عبادات، معاشرت اور معاشی حقوق میں مکمل طور پر باوقار اور قابل احترام ہے۔

خواتین کی حیثیت اور حقوق قرآن و سنت کی روشنی میں

عزت و کرامت کا بنیادی حق

اسلام نے عورت کو پہلی بار وہ مقام دیا جس میں اس کی مکمل انسانیت اور احترام ثابت ہے۔ عورت کو نہ صرف معاشرتی طور پر بلکہ روحانی اور اخلاقی اعتبار سے بھی مرد کے برابر عزت دی گئی ہے۔

القرآن

"یعنی تمام انسانوں - مرد اور عورت - کو اللہ نے عزت بخشی

تعلیم حاصل کرنے کا حق اور فرض

اسلام علم کو معاشرتی ترقی کی بنیاد قرار دیتا ہے۔ اور عورت کو بھی مرد کی طرح علم حاصل کرنے کا مکمل حق دیتا ہے رسول ﷺ نے عورتوں کی خاص تربیت کی تعلیم کو اہمیت دی گئی ہے۔

حدیث نبوی ﷺ:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"۔

مال خود مختاری اور معاشی حقوق

اسلام عورت کو یہ حق دیتا ہے کہ وہ اپنی کمائی، وراثت، کاروبار اور جائیداد کی مالک خود ہو۔

القرآن: اور عورتوں کو ان کی مہر بطور حق ادا کرو"۔

"مردوں کا بھی اس میں حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں"۔

وراثت میں حصہ داری

اسلام نے عورت کو پہلی بار وراثت میں مقرر حصہ دیا، جو قبل اسلام اسے بھی نہیں ملا تھا۔ جس سے اس کی معاشی استحکام کی ضمانت ملتی ہے

القرآن:

"عورتوں کا بھی اس میں حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں"۔

نکاح میں رضا مندی اور عزت رائے

اسلام عورت کی رضا کو نکاح کا لازمی حصہ قرار دیتا ہے۔ اسکی مرضی کے بغیر نکاح جائز نہیں۔ اس اصول نے عورت کو سماجی عزت اور اہم مقام دیا ہے۔

حدیث نبویؐ :۔

"کنواری عورت کا نکاح اسکی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے"

ظلم، جبر اور زیادتی سے مکمل تحفظ

اسلام عورت پر کسی بھی قسم کے جسمانی، معاشی ظلم کو حرام قرار دیتا ہے۔ شوہر کو حکم ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے، اور خاندان کے تمام افراد کو عورت کی عزت کا خیال رکھنے کا حکم دیا گیا ہے

حدیث نبویؐ :۔

"اور ان کے ساتھ نیکی کے ساتھ زندگی گزارو"

روحانی برابری اور عبادات میں مساوات

اسلام کے نزدیک عورت اور مرد دونوں کی عبادات، نیکی اور تقویٰ یکساں قدر رکھتے ہیں۔ فضیلت کا معیار جنس نہیں بلکہ تقویٰ ہے

القرآن :۔

"بے شک تم میں سب سے زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔"

معاشرتی، اخلاقی اور قانونی تحفظ

اسلام عورت کی عزت،

پیر (5) سماجی مقام کی حفاظت کو اپنی معاشرتی بنیاد بناتا ہے۔ اس کی چادر، گھر، اور حقوق سب قانونی طور پر محفوظ ہیں۔ کسی کو یہ حق نہیں کہ عورت کی جبر، جان یا عزت کو نقصان پہنچائے۔

القرآن:۔

"اور لوگوں کے حقوق میں کمی نہ کرو۔"

خاندان میں بلند مقام

اسلام عورت کو ماں کی صورت میں عظیم مقام دیتا ہے۔ ماں کے قدموں تلے جنت ہے، بیٹی رحمت قرار دیا گیا ہے۔ بیوی کو زندگی کی شریک سفر بنایا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ:۔

"جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔"

نتیجہ

اسلام نے عورت کو وہ مقام دیا ہے جو کسی اور نظام نے نہیں دیا۔ قرآن و سنت کی روشنی میں عورت کو عزت، وراثت، تعلیم اور معاشرتی مقام کے مکمل حقوق عطا کیے گئے ہیں۔ اسلامی معاشرہ عورت کو باوقار، محفوظ، با اختیار بنانے کی عملی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

سوال نمبر 8:

درج ذیل دو موضوعات پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(ا)

اجتہاد

تعارف

اجتہاد کا مطلب ہے کسی نئے یا مشکل مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لیے اپنی عقل اور قرآن و سنت کی روشنی میں کوشش کرنا

اجتہاد اسلامی فقہ کا ایک اہم اصول ہے، جس کا مطلب مسئلے کا حل تلاش کرنا ہے۔ جب کوئی مسئلہ پیش آتا ہے جس کا براہ راست جواب قرآن یا سنت میں موجود نہ ہو تو علماء اجتہاد کرتے ہیں۔ اجتہاد انسان کی فطری اور قانونی ترقی کی علامت ہے۔ نبیؐ کی تعلیمات اور صحابہ کرامؓ کی مثالیں اجتہاد کی اہمیت کو واضح کرتی ہیں۔

اجتہاد نہ صرف مسئلے کا حل دیتا ہے بلکہ اسلامی قانون اور معاشرتی زندگی میں نیا روشنی بھی لاتا ہے

اجتہاد کے ذریعے علماء نئے دور کے مسائل جیسے معاشرتی، اقتصادی یا سائنسی معاملات کے لیے شریعت کے مطابق رہنمائی فراہم کرتے ہیں

جدید دنیا میں ٹیکنالوجی، سائنس اور معاشرتی ترقی کی وجہ سے نئے مسائل کا سامنے آتے ہیں جیسے بینکنگ کے سود اور ماحولیاتی قوانین جن کا حل اجتہاد کے ذریعے ممکن ہوتا ہے۔ (1)

اجتہاد کے ذریعے ترقی، انصاف اور حکومتی نظام میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ یہ معاشرے میں تعلیمی، اقتصادی اور سماجی مسائل کے حل میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

علاوہ ازیں، اجتہاد عوام کو تعلیم اور آگاہی کی طرف بھی مائل کرتا ہے کیونکہ مسائل کے حل میں عقل اور سوچ کا استعمال ضروری ہے۔

نتیجہ

اجتہاد دین اسلام کے ہر دور کے حالات کے مطابق زندہ اور قابلِ عمل بناتا ہے۔ یہ معاشرے کی ترقی، انصاف اور فکری ترقی کے لیے لازمی ہے۔ اجتہاد کے بغیر لوگ نئے مسائل کے حل کے لیے درست راہ تلاش نہیں کر سکتے اور اسلام کی تعلیمات وقت کے تقاضوں کے مطابق نافذ نہیں ہو سکتیں۔